# سیاسی پارٹیاں اور پریشر گروپس

| سبق نمبر | سبق کا عنوان | مہارتیں | سرگرمی |
|---|---|---|---|
| 21 | سیاسی پارٹیاں اور پریشر گروپس | خودآگہی، تعلق خاطر، بین الاقوامی تعلقات، مسائل کا حل، مؤثر کمیونیکیشن، ٹیم اسپرٹ | سیاسی پارٹیوں اور پریشر گروپس کے مفہوم، ضرورت اور اہمیت کو سمجھنا |

## مفہوم و معنی

سیاسی پارٹی ایسے شہریوں کا منظّم گروپ ہوتی ہے، جن کے سیاسی نظریات و خیالات یکساں ہوتے ہیں اور جو ایک اکائی کے طور پر کام کر کے اپنی پالیسیوں کو عملی شکل دینے کے لیے حکومت کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

## فرائض

پارٹیاں انتخابات لڑنے کے لیے امیدواروں کو نامزد کرتی ہیں۔
وہ اپنی پارٹی کے امیدوار کے لیے حمایت حاصل کرنے کے لیے مہم چلاتی ہیں۔
اگر اس کو اکثریت حاصل ہوتی ہے تو وہ حکومت کی تشکیل کرتی ہیں اور اگر ان کو اکثریت نہیں مل پاتی تو وہ ضرب مخالفت (Opposition) کے طور پر کام کرتی ہیں۔

## ہندوستان میں نظام:

ہندوستان میں کثیر پارٹی نظام۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں دو سے زیادہ سیاسی پارٹیاں سرگرم عمل ہیں۔ اس طرح کے ممالک بھی ہیں، جہاں صرف یک پارٹی یا دو پارٹی نظام موجود ہے۔
ہندوستان میں دو طرح کی سیاسی پارٹیاں ہیں:

قومی سیاسی پارٹیاں

ان پارٹیوں کا اثر ہندوستان کے زیادہ تر حصہ پر ہے۔ قومی پارٹیوں کی حیثیت ان پارٹیوں کو دی جاتی ہے، جو کم سے کم چار ریاستوں میں ڈالے گئے ووٹوں کا 40 فی فیصد حصہ حاصل کرتی ہوں۔ انڈین نیشنل کانگریس، بھارتیہ جنتا پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسی) بہوجن سماج پارٹی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی، قومی سطح کی پارٹیاں ہیں۔

علاقائی سیاسی پارٹیاں:

اس طرح کی پارٹیوں کو بھی الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کی کچھ علاقائی پارٹیاں فارورڈ بلاک (مغربی بنگال) آل انڈیا انا دراوڑ منیترا کازگم (تامل ناڈو) نیشنل کانفرنس (جموں وکشمیر)، راشٹریہ جنتا دل (بہار) سماج وادی پارٹی (اترپردیش) شرومنی اکالی دل (پنجاب) وغیرہ ہیں۔

### مختلف سیاسی پارٹیوں کی پالیسیاں:

انڈین نیشنل کانگریس: کانگریس پارٹی جمہوریت، سیکولرازم اور سوشلزم سے وابستہ ہے۔ یہ نجی کاری، آزادی اور ہمہ گیریت کے حق میں ہے۔ سماج کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے اور مقامی سطح پر زمینی اداروں کو مستحکم بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی: یہ قوم پرستی اور قومی یک جہتی، جمہوریت، مثبت سیکولرازم، گاندھیائی سوشلزم اور اقدار پر مبنی سیاست کی حامی ہے۔

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا اور سی پی آئی (ایم): سوشلزم، صنعتوں، زرعی اصلاحات کی سوشلسٹ ملکیت، دیہی فروغ اور خود کفیل معیشت کی حامی ہے۔

بہوجن سماج پارٹی: ہندوستانی سماج کے محروم طبقات کی اس پارٹی کی تشکیل 984ء میں ہوئی جن میں غریب، بے زمین، بے روزگار اور دلت طبقات شامل ہیں۔ اس پارٹی کو ساہو جی مہاراج، جیوتیا بھو لے، رام سوامی نائکر اور ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی تعلیمات سے تحریک ملی۔

### پریشر گروپس اور مفادی گروپس

مفادی گروپس لوگوں کے وہ منظّم گروپس ہیں، جو اپنے ان مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے کوشاں رہتے ہیں، جن کے لیے وہ متحد ہوئے ہوں۔ مفادی گروپوں اور پریشر گروپوں کو عام طور پر ایک ہی جیسا سمجھا جاتا ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ پریشر گروپ، ایک مفادی گروپ ہوتا ہے، جو اپنے مفاد کی تکمیل کے لیے حکومت پر دباؤ ڈالتا ہے۔ کچھ پریشر گروپ ہیں: آریہ پرتیندی سبھا، سناتن دھرم سبھا، کسان سبھا، آل انڈیا ٹریڈ یونین، پریشر گروپ یا مفادی گروپوں کے برعکس سیاسی پارٹیاں اپنے سیاسی تصورات و خیالات کی تشہیر کے لیے انتخابات میں حصہ لیتی ہیں:

### اپنا تجزیہ کریں

سوال: سیاسی پارٹی کی وضاحت کیجیے۔ ہندوستان کی کن ہی دو قومی اور دو علاقائی سیاسی پارٹیوں کے نام بتائیے۔

سوال: سیاسی پارٹیوں کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال: سیاسی پارٹی، پریشر گروپ یا مفادی گروپ سے مختلف کیوں ہیں؟